Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷ / ۳۲ ۔ ۵ ربیع الثانی ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۵ امان ۱۳۵۷ ہش ۔ ۱۵ مارچ ۱۹۷۸ء ۔ نمبر ۶۱

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ امان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ سچائی کا حامی اور مددگار ہے

سچائی اختیار کرنے والا کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا

"اللہ تعالیٰ تو آپ سچائی کا حامی اور مددگار ہے۔ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ وہ راستباز کو سزا دے؟ اگر ایسا ہو تو دنیا میں پھر کوئی شخص سچ بولنے کی جرأت نہ کرے اور خدا تعالیٰ پر سے ہی اعتقاد اٹھ جاوے راستباز تو زندہ ہی مر جاویں۔

اصل بات یہ ہے کہ سچ بولنے سے جو سزا پاتے ہیں وہ سچ کی وجہ سے نہیں ہوتی وہ سزا ان کی بعض اور مخفی در مخفی بدکاریوں کی ہوتی ہے اور کسی اور جھوٹ کی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کے پاس تو ان کی بدکاریوں اور شرارتوں کا ایک سلسلہ ہوتا ہے ان کی بہت سی خطائیں ہوتی ہیں اور کسی نہ کسی میں وہ سزا پا لیتے ہیں۔"

"جو شخص سچائی اختیار کرے گا کبھی نہیں ہو سکتا کہ وہ ذلیل ہو اس لئے کہ وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کی حفاظت جیسا اور کوئی محفوظ قلعہ اور حصار نہیں۔ لیکن ادھوری بات فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ جب پیاس لگی ہو تو صرف ایک قطرہ پی لینا کفایت کرے گا یا شدتِ بھوک کے وقت ایک دانہ یا لقمہ سے سیر ہو جاوے گا بالکل نہیں بلکہ جب تک پورا سیر ہو کر پانی نہ پئے یا کھانا نہ کھائے تسلی نہ ہو گی اسی طرح پر جب تک اعمال میں کمال نہ ہو وہ ثمرات اور نتائج پیدا نہیں ہوتے جو ہونے چاہئیں ناقص اعمال اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے اور نہ وہ بابرکت ہو سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کا یہی وعدہ ہے کہ میری مرضی کے موافق اعمال کرو پھر میں برکت دوں گا ..... غرض یہ باتیں دنیا دار خود ہی بنا لیتے ہیں کہ جھوٹ اور فریب کے بغیر گذارہ نہیں ..... یہ سب خیالی باتیں ہیں جو عدم معرفت سے پیدا ہوتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ ۳۵۲ تا صہ ۳۵۴)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

سچ بولنے والوں میں شامل ہو جاؤ

سچائی انسان کو نیکی کی طرف لے جاتی ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ کُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِیۡنَ (توبہ ۱۱۹)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ (تعالیٰ) کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں (کی جماعت) کے ساتھ شامل ہو جاؤ!

قَالَ اللّٰہُ ہٰذَا یَوۡمُ یَنۡفَعُ الصّٰدِقِیۡنَ صِدۡقُہُمۡ ؕ لَہُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ (المائدہ ۱۲۰)

ترجمہ:۔ اللہ (تعالیٰ) نے فرمایا یہ دن (ایسا) ہے جس میں صادقوں کو ان کی سچائی نفع دے گی۔ ان کو ایسے باغات ملیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے (اور) یہ (ایک) بہت بڑی کامیابی ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

اِنَّ الصِّدْقَ یَھْدِیْ اِلَی الْبِرِّ، وَاِنَّ الْبِرَّ یَھْدِیْ اِلَی الْجَنَّۃِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَصْدُقُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰہِ صِدِّیْقًا۔ وَاِنَّ الْکِذْبَ یَھْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ، وَاِنَّ الْفُجُوْرَ یَھْدِیْ اِلَی النَّارِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَکْذِبُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰہِ کَذَّابًا۔

(بخاری کتاب الادب باب قول اللہ تعالیٰ اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین صہ ۹۰۰)

ترجمہ:۔ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف۔ اور جو انسان ہمیشہ سچ بولے اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ صدیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ گناہ اور فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی طرف۔ اور جو آدمی ہمیشہ جھوٹ بولے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کذاب لکھا جاتا ہے۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۵؍امان ۱۳۵۷ ہش
۱۵؍مارچ ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاشرہ میں ہمہ گیر خرابی کی بُنیادی وجہ

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور بابت ۱۲؍مارچ ۱۹۷۸ء میں شیخ خادم حسین نامی ایک صاحب کا مضمون بعنوان "امتحانات میں سوداکاری کا رجحان" شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے اپنے ذاتی مشاہدہ کی بناء پر امتحانات میں کی جانے والی بے ایمانیوں کی نہایت ہی افسوسناک اور دلدوز تفصیلات درج کی ہیں اور یہ بتایا ہے کہ کس طرح بہت سے طلباء تعلیم کی طرف توجہ دینے کی بجائے امتحانات میں کامیاب قرار دیئے جانے کے لئے سراسر ناجائز ذرائع اختیار کرتے ہیں اور پھر انہیں یہ ناجائز ذرائع اختیار کرنے کی جرأت اس لئے ہوتی ہے کہ انہیں امتحانات میں نگرانی کے فرائض سرانجام دینے والے عملے نیز ممتحن صاحبان حتیٰ کہ تعلیمی بورڈ کے ماتحت عملہ میں ان کے اپنے ہی جیسے بعض بددیانت افراد مل جاتے ہیں جو مختلف مرحلوں میں درجہ بدرجہ طلباء سے رشوت لے کر انہیں کمرۂ امتحان میں نقل کرنے، حل شدہ پرچے باہر سے وصول کرنے، ممتحن کے گھر جا کر نئے سرے سے پرچے حل کر کے کاپیاں بدلوانے، نمبر بڑھوانے یا حاصل کردہ نمبر تبدیل کروانے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

یہ تمام تفصیلات اس درجہ شرمناک ہیں کہ انہیں پڑھ کر اخلاقی گراوٹ کی انتہاء پر سر ندامت سے جھک جاتا ہے اور یہ احساس سوہانِ رُوح بنے بغیر نہیں رہتا کہ سارا ہی معاشرہ اوّل سے آخر تک کسی بنیادی خرابی میں مبتلا ہو چکا ہے جس کی وجہ سے معاشرہ میں نیکیاں بڑی سرعت سے کالعدم ہو رہی ہیں اور اس سے بھی زیادہ سرعت کے ساتھ برائیاں پنپ رہی ہیں۔ خرابی کی ہمہ گیر نوعیت اور اس کی بعض وجوہات کا ذکر کرتے ہوئے صاحبِ مضمون رقمطراز ہیں:۔

"انسانی زندگی کا ماحول سے گہرا تعلق ہے۔ زندگی جس ماحول میں آنکھ کھولتی ہے اُسی میں دم توڑتی ہے۔ ہمارے بیشتر طلباء بے چینی اور اضطراب کے ماحول میں آنکھ کھولتے ہیں اور تمام عمر اسی میں مبتلا رہتے ہیں۔ اس کیفیت کے بیشتر اسباب ہو سکتے ہیں۔ منجملہ ان میں کسبِ حرام ہے جس کے لئے والد صبح و شام ایک کر دیتا ہے۔ جب کسبِ حرام سے شکم پُری ہوتی ہے تو پھر خیالاتِ فاسدہ جنم لیتے ہیں۔ بددیانتی، جعلسازی، فریب دہی شعار بن جاتا ہے اور پھر یہ بدعادات ہر شعبۂ زندگی میں راسخ ہو جاتی ہیں۔ ایک وجہ ریڈیو، ٹیلیویژن، فحش نگاری، مخربِ اخلاق ناول سے وابستگی اور عُریاں انگریزی فلموں سے شیفتگی ہے۔ یہ سب مل کر ذہنی انتشار کو خوب ہوا دیتے ہیں۔ جب طالب علم کی توجہ کا مرکز یہ لغویات ہوں گی تو پھر تعلیم کی طرف توجہ کیونکر ہو سکتی ہے"۔

یہ وجوہات اپنی جگہ درست ہیں لیکن اصل اور بنیادی وجہ معاشرہ کی اس ہمہ گیر خرابی اور بگاڑ کی یہ ہے کہ تقویٰ یکسر مفقود ہو کر رہ گیا ہے۔ قیامت ڈھائی ہے اس تصور نے کہ اب انسانی عقل اس قدر پختہ ہو چکی ہے کہ اسے کسی خارجی سہارے کی ضرورت نہیں ہے، وہ خارجی سہارا مذہب کا ہو یا کسی بھی شکل میں آسمانی ہدایت کا۔ جب صرف اور صرف عقل کو ہی اپنا رہنما تسلیم کر لیا گیا اور اس کی بلوغت پر ناز کیا جانے لگا اور اس بناء پر تعلق باللہ اور خدا تعالیٰ سے براہِ راست رہنمائی کو یکسر غیر ضروری قرار دے دیا گیا تو پھر حلال و حرام اور جائز و ناجائز کی تمیز کا اُٹھنا ناگزیر ہے۔ خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان اور اس کی معرفت کے نتیجہ میں ہی انسان میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے جو انسان کو ہر باریک در باریک رگِ گناہ سے بچاتا اور نیکیوں کی باریک راہوں پر چلنے کی ترغیب دلاتا ہے۔ علم کی جو سند دھوکہ اور فریب سے حاصل کی جائے وہ علم کی نہیں بلکہ جہالت کی سند ہے۔ علم تو وہ چیز ہے جو بذاتِ خود انسان میں تقویٰ پیدا کرتا ہے جس علم کے حصول کے نتیجہ میں انسان میں تقویٰ پیدا نہ ہو اسے اسلام سرے سے علم تسلیم ہی نہیں کرتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:۔

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ط (فاطر آیت ۲۹)

ترجمہ:۔ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم والے ہی اُس سے ڈرتے ہیں۔

معاشرہ کی اس بنیادی خرابی کا علاج تعزیری سزاؤں کے ذریعہ نہیں ہو سکتا۔ انسان سزا کے خوف سے کسی گناہ کے ارتکاب سے وقتی طور پر تو بچ سکتا ہے لیکن گناہوں سے بچنے اور نیکیاں بجا لانے کی امنگ اس میں پیدا نہیں ہو سکتی وہ تو تقویٰ کے نتیجہ میں ہی پیدا ہوتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگوں کو تقویٰ کے وصف سے مزین کیا جائے۔ لیکن لوگوں کو تقویٰ کے وصف سے مزین کرنا ہر کسی کا کام نہیں۔ یہ کام وہی کر سکتا ہے کہ جسے خدا تعالیٰ نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو۔ وہ اپنی خداداد قوتِ قدسیہ اور مقبول دعاؤں کی مدد سے لوگوں کی کایا پلٹ دیتا ہے۔ وہ، وہ نہیں رہتے جو پہلے تھے بلکہ بالکل نئے انسان بن جاتے ہیں۔ اسی لئے امام آخرالزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے ہیں سب سے زیادہ زور تقویٰ پر ہی دیا ہے۔ آپ نے اس کی عظیم الشان برکات اور اس سے پہلوتہی کے نقصانات کو بہت کھول کھول کر بیان فرمایا۔ مثال کے طور پر آپ نے ۲۵؍دسمبر ۱۸۹۷ء کو تقویٰ کی اہمیت پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہمیشہ دیکھنا چاہیئے کہ ہم نے تقویٰ و طہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے اس کا معیار قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہاتِ دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے جیسے کہ فرمایا وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کے لئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے علم و گمان میں نہ ہوں۔ یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا۔ مثلاً ایک دکاندار یہ خیال کرتا ہے کہ دروغگوئی کے سوا اس کا کام ہی نہیں چل سکتا اس لئے وہ دروغگوئی سے باز نہیں آتا اور جھوٹ بولنے کے لئے وہ مجبوری ظاہر کرتا ہے لیکن یہ امر ہرگز صحیح نہیں۔ خدا تعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا اور اُسے ایسے مواقع سے بچا لیتا ہے جو خلافِ حق پر مجبور کرنے والے ہوں۔ یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا تو خدا نے اُسے چھوڑ دیا۔ جب رحمٰن نے چھوڑ دیا تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۲)

معاشرہ میں بگاڑ کی جس افسوسناک صورتِ حال کی نشاندہی شیخ خادم حسین صاحب نے اپنے مذکورہ بالا مضمون میں کی ہے وہ اس حقیقت کو آشکار کرنے کے لئے کافی ہے کہ — جب لوگوں کی اپنی لاتعلقی کی وجہ سے انہیں رحمٰن نے چھوڑ دیا تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا۔

ضروری درخواست

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اُس نے احباب جماعت کو توفیق عطا فرمائی کہ وہ اپنے غریب اور نادار مریض بھائیوں اور بہنوں کے علاج کیلئے صدقات کی رقوم فضل عمر ہسپتال میں بھجواتے رہتے ہیں۔ افسوس ہے کہ ایک متعلقہ کارکن کی تین ماہ سے زائد غیر حاضری کی وجہ سے عطایا دہندگان کی فہرست اخبار الفضل میں بغرض دعا شائع نہیں ہو سکی تاہم خاکسار سب احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ ان عطایا دہندگان کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خاکسار خود بھی ان دوستوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے التزام سے روزانہ دعا کرتا ہے۔

خاکسار مزید درخواست کرتا ہے کہ کچھ عرصہ سے صدقہ کی رقوم کم آ رہی ہیں جبکہ دواؤں کی قیمتوں میں دوگنا اضافہ ہو چکا ہے اور نادار مریضوں کی تعداد میں بھی بہت اضافہ ہو گیا ہے۔ لہذا خاکسار درخواست کرتا ہے کہ مخیر احباب زیادہ سے زیادہ رقوم اس کارِ خیر کے لئے بھجوائیں تا رقم کی کمی کی وجہ سے کہیں اس کو بند نہ کرنا پڑے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کینیڈا کے پہلے کامیاب جلسہ سالانہ کا انعقاد

● ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات میں چرچا ● ممبران پارلیمنٹ سے جماعت کا تعارف

● لیفٹیننٹ گورنر اونٹاریو اور ممبران پارلیمنٹ کے پیغامات تہنیت:

مکرم محمد ذکریا صاحب ورک - سیکرٹری جلسہ سالانہ کینیڈا

الٰہی تائید و نصرت کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا کا پہلا جلسہ سالانہ ۲۴ اور ۲۵ دسمبر ۱۹۷۷ء کو ٹورنٹو میں منعقد ہوا جس کا افتتاح الحاج عطاء اللہ صاحب کلیم مشنری انچارج امریکہ نے فرمایا اگرچہ یہ جلسہ نہایت عجلت میں کینیڈا اور امریکہ کے غیر مناسب موسم سرما اور برفباری میں منعقد ہوا مگر اس کے باوجود ہمارے تین احمدی بھائی ادریس احمد شاہین صاحب، عبدالحی بٹ صاحب اور ڈاکٹر لطیف احمد دین لور سے کار کے ذریعہ تین ہزار میل کا سفر کر کے اس جلسہ میں شریک ہوئے اور جلسہ کی رونق کو دوبالا کیا۔ اسی طرح صوبہ البرٹا سے ڈاکٹر مرزا محی الدین صاحب۔ برادرم شکیل احمد صاحب، برادرم ہشام قمر صاحب ۲۵۰۰ میل کا لمبا سفر کار کے ذریعہ طے کر کے آئے۔ صوبہ نوواسکوشیا سے ڈاکٹر خلیفہ عبدالمومن صاحب ایک ہزار میل کا سفر طے کر کے آئے۔ امریکہ سے جناب چوہدری محمد ادریس صاحب ساؤتھ ڈکوٹا سے ڈیڑھ ہزار میل کا سفر طے کر کے آئے۔ جناب ڈاکٹر بشارت احمد منیر صاحب اسٹیفنز اوہائیو سے اور عزیزم محمود احمد سلوا کی سے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ نزدیکی جماعتوں میں سے لندن، برانٹ فورڈ، سینٹ کیتھرین۔ کیمبرج، ہمنگٹن۔ اوٹاوا اور مانٹریال کی جماعتوں کے دوست مع اہل و عیال تشریف لائے۔ ان تمام دوستوں کے نام جنہوں نے اس جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ قادیان کے پہلے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے دوستوں کی طرح ان کے نام بھی محفوظ کر لئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مخلص بھائیوں کو ثواب دارین عطا فرمائے۔

جلسہ سالانہ کے انعقاد کی اطلاع تمام جماعتوں کو مشنری انچارج مقصود احمد بشیر صاحب اور خاکسار نے خطوط کے ذریعہ کی نیز ٹیلیفون کے ذریعہ بھی مختلف افراد کو جلسہ کی تیاریوں کی اطلاع دی جاتی رہی۔ غیر از جماعت دوستوں کی اطلاع کے لئے مورخہ ۱۸ دسمبر کو ٹیلی ویژن پر اعلان کروایا گیا۔ نیز اسی شام ریڈیو CHIN کے مقامی اردو پروگرام "صدائے پاکستان" پر بھی اعلان کیا گیا مقامی پاکستانی اخبار "کریسنٹ" میں اور "حالی پاکستان" میں اعلانات شائع ہوئے نیز کثیر الاشاعت انگریزی اخبار "THE TORONTO STAR" میں بھی جلسہ کے انعقاد کے متعلق خبر شائع ہوئی امریکن احمدی بھائیوں کی اطلاع کے لئے احمدیہ گزٹ امریکہ میں بھی اعلان شائع ہوا۔

ہم نے جلسہ سالانہ کا پروگرام ایک ہزار کی تعداد میں طبع کروایا جس کے صفحہ اول پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر مبارک اور آخری صفحہ پر جماعت کا تعارف تھا اس پروگرام کو ممبران پارلیمنٹ، ٹورنٹو کی بارسوخ اصحاب اور صحافیوں کو ارسال کیا گیا۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا تعارف کثیر لوگوں کو کرانے کا خدا کے فضل سے نایاب موقع میسر آیا کرسمس کی وجہ سے بعض حضرات نے معذرت کی مگر کئی ایک غیر از جماعت پاکستانی اس جلسہ سالانہ میں شریک ہوئے۔

جلسہ گاہ کے اسٹیج پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تینوں خلفاء کی تصاویر خوب صورت فریموں میں نمایاں طور پر رکھی گئی تھیں۔ اسٹیج کے دونوں طرف کینیڈا اور اونٹاریو کے جھنڈے تھے جبکہ درمیان میں جماعت احمدیہ کا جھنڈا تھا۔ دیوار کے اوپر نہایت خوشخط الفاظ میں کلمہ طیبہ "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" کپڑے پر لکھا ہوا آویزاں تھا اسی طرح صدارتی میز پر سبز رنگ کے کپڑا پر سفید رنگ میں "THE AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM" لکھا ہوا تھا لٹکایا گیا تھا۔ یہ تمام اشیاء اسٹیج کے حسن کو دوبالا کر رہی تھیں۔

جلسہ سالانہ کا پہلا دن

جلسہ سالانہ کے پہلے دن دو اجلاس تھے۔ پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے برادرم شکیل احمد نے کیا اس کے بعد مبارک احمد خان صاحب نے درثمین سے نظم سنائی۔ خلیفہ عبدالعزیز صاحب نیشنل پریذیڈنٹ کینیڈا نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ سلیم اختر صدیقی صاحب نے اس جلسہ کے لئے حضور ایدہ اللہ کا موصولہ برقی پیغام اور تفصیلی پیغام پڑھ کر سنایا۔ نیز وکیل التبشیر صاحب کا پیغام اور دیگر بیرونی ممالک سے جماعت احمدیہ کے مختلف مشنوں سے موصولہ پیغامات اور مصنفہ کتاب "احمدیہ موومنٹ" ڈاکٹر لاوان کے پیغامات پڑھ کر سنائے جناب منصور احمد صاحب بشیر مشنری انچارج کینیڈا نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ اجلاس کی آخری تقریر محترم محمد عیسیٰ جان صاحب کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان "حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسولؐ" تھا۔ آپ نے نہایت مدلل زبان میں تقریر فرمائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی۔ فارسی اور اردو اشعار بیان فرمائے۔ حاضرین نے آپ کی تقریر نہایت دلچسپی اور انہماک سے سنی۔ اس کے بعد ڈاکٹر مرزا محی الدین صدر جماعت ایڈمنٹن، مبارک احمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹورنٹو اور معین محمود صاحب جنجوعہ بیرسٹر صدر جماعت احمدیہ لندن اونٹاریو نے حاضرین سے پانچ پانچ منٹ کے لئے خطاب فرمایا۔

اس کے ساتھ ہی پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی اور نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئیں جس کے بعد دوستوں کی کافی اور بسکٹ وغیرہ سے تواضع کی گئی۔

دوسرا اجلاس

آج کے دوسرے اجلاس کی صدارت جناب مبارک احمد خان صاحب صدر میزبان جماعت ٹورنٹو نے فرمائی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو عزیزم محمد الیاس خان نے کی بعد ازاں مظہر علی زبیری صاحب نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔ آج کی پہلی تقریر ڈاکٹر لطیف احمد خان صاحب صدر جماعت دین لور کی تھی جس کے بعد جمیل سعید صاحب نے نظم سنائی اس کے بعد کیپٹن محمد حسین چیمہ صاحب نے تحریک جدید کی اہمیت پر انگریزی زبان میں تقریر فرمائی۔ اس کے بعد محمد ذکریا ورک نے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظم "دکھ پیش لقا وہ وقت یہی ...." سنائی جس کے بعد صوفی عزیز احمد صاحب آف اوٹاوہ نے انگریزی میں "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اہم تحریکات" کے عنوان پر جماعت سے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد ہشام قمر ابن ملک حنیف الرحمان صاحب نے نظم سنائی۔ اجلاس کی آخری تقریر ہمارے مصری دوست برادرم مصطفیٰ ثابت صاحب کی تھی آپ نے "ISLAM - HUMAN RIGHTS." کے عنوان پر نصف گھنٹہ کے لئے جماعت سے خطاب فرمایا۔

آخر میں تین مختلف جماعتوں کے صدر صاحبان ڈاکٹر عبدالمومن خلیفہ (نوواسکوشیا) برکات الٰہی جنجوعہ (صدر جماعت مانٹریال) اور حبیب الرحمٰن صاحب (برائے صدر جماعت برانٹ فورڈ) نے پانچ پانچ منٹ کے لئے جماعت سے خطاب فرمایا۔

اجلاس کا اختتام دعا پر ہوا جس کے بعد مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کی اقتدا میں نماز مغرب اور عشاء باجماعت ادا کی گئی۔

مجلس شوریٰ کا اجلاس

جلسہ سالانہ کے دونوں دن شام کو مجلس شوریٰ جماعت احمدیہ کینیڈا کے اجلاس منعقد ہوئے جن میں جماعتوں کے صدر صاحبان نمائندگان اور مبصرین نے شرکت کی اور آئندہ سال کے پروگرام کے ضمن میں نہایت اہم فیصلے کئے گئے:-

(۱) مسجد کمیٹی کے قیام کے بارہ میں فیصلہ ہوا کہ تمام جماعتوں کے صدر اس کے ممبر ہونگے اور ٹورنٹو جماعت سے بعض ممبر اس کمیٹی کے لئے چنے جائیں گے تاکہ مسجد کی تعمیر جلد شروع ہو سکے۔

(۲) جو ممبر جماعتی سرگرمیوں میں کماحقہ حصہ نہیں لے رہے ان کو جماعتی سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لئے فیصلہ ہوا کہ صدر جماعت اور مجالس عاملہ کے ممبران ذاتی طور پر ایسے دوستوں سے ذاتی طور پر ملیں۔ نیز اس ضمن میں دوسرے ذرائع بھی اختیار کئے جائیں ممبران شوریٰ نے وعدہ کیا کہ وہ چندوں کی ادائیگی کی طرف دوسرے دوستوں کو توجہ دلائیں گے تا چندے شرح کے مطابق ادا کئے جائیں۔

(۳) مغربی کینیڈا کی علاقائی کانفرنس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا اسی طرح اونٹاریو اور کیوبک (Quebec) کی علاقائی کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

(۴) احمدی خاندانوں کو ان کے بچوں کی شادی اور ملازمت کے حصول کے سلسلے میں مدد کرنے کے لئے فیصلہ کیا گیا کہ مرکزی طور پر کوائف اکٹھے کئے جائیں اور جماعتوں کو بھجوائے جائیں۔

(۵) تمام جماعتوں کے ممبران کے ایڈریس اور ٹیلیفون کی ڈائرکٹری بنانے کا فیصلہ کیا گیا جس پر کام شروع ہو چکا ہے

(۶) تربیت و تبلیغ کے لئے دوسرے ذرائع کے علاوہ ہفتہ وار اجلاس بلانے کا فیصلہ کیا گیا جس میں دوست اکٹھے نماز پڑھیں، مرکزی ہدایات حاصل کریں۔ حضور کے لئے دعا کریں، تربیت کے دوسرے ذرائع سوچیں اور جماعتی امور پر تبادلہ خیال کریں۔

۲۵ دسمبر ۷۷ء

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے پہلے اجلاس کا آغاز صبح پونے بارہ بجے شروع ہوا اجلاس کی صدارت جناب خلیفہ عبدالعزیز صاحب نیشنل صدر کینیڈا نے کی اجلاس کا آغاز تلاوت سے ہوا جو مظہر علی زبیری صاحب نے کی جس کے بعد "نیو برن سوک" سے آئے ہوئے طالب علم اسامہ سعید نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔ آج کی پہلی تقریر پروفیسر شاہد احمد (لارنشن یونیورسٹی سڈبری) کی تھی آپ کی تقریر کا عنوان "Change in christian beliefs as prophisied by Promised Messiah" تھا۔ آپ نے اپنی نصف گھنٹہ کی تقریر میں موجودہ زمانے میں عیسائیت کے خیالات و عقائد میں آنے والی تبدیلیوں کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے پس منظر میں جائزہ لیا آپ کی تقریر نہایت دلچسپ اور عالمانہ تھی۔ اس کے بعد آغا عبدالرحمٰن مبشر صاحب نے اپنی نظم سنائی۔ ازاں بعد برادرم حبیب اللہ طارق صاحب نے اردو میں "خلافت احمدیہ" کے عنوان پر نہایت دلچسپ رنگ میں تقریر کی۔ آپ نے خلافت احمدیہ کی ضرورت پر حضرت خلیفہ اولؓ کے ارشادات سنائے اور ثابت کیا کہ کوئی دنیوی جماعت یا ادارہ خلیفہ کو معزول نہیں کر سکتا۔ بلکہ خلیفہ کا انتخاب خدا کرتا ہے جو اس کی برابر تائید [illegible] آپ کی تقریر کو بہت پسند کیا گیا اس کے بعد [illegible] چند فوری اعلانات کئے اور خلیفہ عبدالعزیز صاحب نے جماعت احمدیہ کی مستقبل میں تعمیر ہونے والی مسجد کے بارہ میں تازہ صورت حال سے آگاہ فرمایا اس کے بعد ہمارے شامی احمدی دوست نور الحسینی صدر جماعت سڈبری، عبداللطیف چوہدری صاحب صدر جماعت اٹاوہ اور ڈاکٹر لطیف خان صاحب صدر جماعت [illegible] نے پانچ پانچ منٹ کے لئے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

دوسرا اجلاس

آج کا دوسرا اجلاس مشنری انچارج کینیڈا جناب منصور احمد صاحب بشیر کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت سے اس اجلاس کا آغاز ہوا جو جناب زبیری صاحب نے کی اس کے بعد گی آنا (جنوبی امریکہ) کے احمدی نوجوان مبارک علی جن کو اردو پڑھنا نہیں آتا درثمین سے "اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے" خوش الحانی سے سنائی۔ ازاں بعد مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مشنری انچارج امریکہ نے انگریزی میں جماعت سے خطاب فرمایا آپ کا خطاب نصف گھنٹہ جاری رہا جو تمام حاضرین نے نہایت انہماک سے سنا۔ آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ تمام دوستوں کو خدا پر یقین کامل پیدا کرنا چاہیئے جب یقین پیدا ہو جاتا ہے تو پھر انسان کوئی گناہ نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا کہ دوست اپنے اندر تقویٰ پیدا کریں کیونکہ یہ تمام گناہوں سے بچاتا ہے یقین کامل اور تقویٰ کے بغیر ترقی کرنا ممکن نہیں۔ آپ نے اس ضمن میں مختلف واقعات اور حکایات بھی پیش کیں اور تمام احمدی بھائیوں کو ان کی جماعتی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی تلقین فرمائی۔

جناب مولانا کلیم صاحب کی تقریر کے بعد برادرم فاروق قریشی صاحب نے ثاقب زیروی صاحب کی ایک نظم سنائی جس کے بعد نعیم محمود جنجوعہ صاحب بیرسٹر نے "لائف آف محمدؐ" پر تقریر کی۔ ریڈ لیک جماعت کے مخلص احمدی عبدالحی بٹ صاحب نے بھی جماعت سے خطاب فرمایا۔

اجلاس کی اختتامی تقریر جناب منصور احمد صاحب بشیر کی تھی آپ نے اپنی تقریر میں گزشتہ ۸ ماہ (جب سے کینیڈا میں باقاعدہ مشن قائم ہوا ہے) کی مساعی کا ذکر فرمایا اور نئے پروگراموں کا ذکر فرمایا جن میں ہفتہ وار اجلاس اور سہ ماہی رسالہ "THE LIGHT" کے اجراء کا ذکر فرمایا آپ نے مستورات کو توجہ دلائی کہ وہ بھی باقاعدگی سے چندہ ادا کریں۔ آپ نے بچوں کے لئے دینی نصاب کے تعیین اور اس کے ایک حصہ کو چھپوا کر کینیڈا میں تمام احمدی گھرانوں کو بھجوائے جانے کا ذکر فرمایا۔

آپ کی تقریر کے بعد جناب مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب نے پرسوز دعا کروائی جس کے ساتھ کینیڈا جماعت کا یہ پہلا جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔ بعد ازاں دوستوں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ اور نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔

جلسہ سالانہ کی تیاریوں کے سلسلہ میں خدام الاحمدیہ ٹورنٹو کے اراکین نے جس محنت، تن دہی اور جستجو سے کام کیا اس سب کے لئے ہم ممنون ہیں اس سلسلہ میں برادرم مسعود احمد صاحب مالک "انڈو پاک ٹریڈنگ کمپنی" کے مشکور ہیں جنہوں نے جلسہ سالانہ کے لئے گوشت جماعت کے لئے مہیا کیا۔

۲۵ دسمبر کی شام کو ریڈیو Chin پر مندرجہ ذیل خبر نشر کی گئی:۔

"۲۴ اور ۲۵ دسمبر کو ٹورنٹو شہر میں جماعت احمدیہ کینیڈا کا دو روزہ کنونشن منعقد ہوا جس میں دوسرے کئی ایک شہروں سے آئے ہوئے پانچ صد افراد نے شرکت کی۔ مقررین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقاریر کیں۔"

قارئین الفضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا کے تمام ممبران کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو اسلام اور احمدیت کی سربلندی کے لئے زیادہ سے زیادہ خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مکرم چوہدری شریف احمد صاحب جنجوعہ کی وفات

مکرم چوہدری شریف احمد صاحب جنجوعہ پروپرائٹر بشیر بھائی کیمیکلز ۱۰۔ ٹمپل روڈ لاہور ۱۷/۲/۷۸ کو بعمر ۷۹ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مکرم چوہدری صاحب محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب صحابی آف گوہد پور ضلع سیالکوٹ کے بیٹے تھے ۱۸۹۹ء میں پیدا ہوئے۔ ۵ سال کی عمر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی گود میں بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا۔ حضور علیہ السلام کی وفات پر ان کی عمر نو برس تھی۔

ابتدائے جوانی میں روزی کمانے کے ساتھ ساتھ ریسرچ کی طرف بھی رجحان رہا اور اس سلسلہ میں انہوں نے کئی کامیاب تجربات کئے قادیان میں سیام روزلٹ اینڈ کمپنی سے کام شروع کیا جس میں عمدہ قسم کی مختلف سائز کی بیٹریاں تیار کرنی شروع کیں جو ہندوستان بھر میں مقبول ہوئیں۔ آپ محلہ دارالشکر میں رہائش پذیر تھے اور محلہ کے صدر تھے۔

اس کام کو شروع کرتے وقت انہوں نے اپنے بھائیوں اور عزیزوں کو بھی ساتھ شامل کر لیا تھا اور اس طور پر تقسیم کار اور آمدن کا حصہ مقرر کیا کہ ان میں کسی کو بھی کبھی کوئی شکایت کا موقعہ نہ ملا۔ اس کارخانہ میں اپنے دوستوں کے بچوں کو کام سکھانے اور ان کی کارکردگی کے مطابق انہیں ماہانہ خرچہ دینے میں ایک اچھا نمونہ قائم کیا تھا۔ جب یہ کارخانہ اپنے عروج کی منزلیں طے کرتا چلا جا رہا تھا تو ملک کا بٹوارہ ہو گیا۔ اور انہیں شدید نقصان پہنچا۔

بالکل تہی دست ہو کر پاکستان میں داخل ہوئے تھے مگر بفضلہ تعالیٰ حوصلہ بلند رکھا۔ یہاں آ کر مختلف کاروبار کرتے رہے

کئی سال ہوئے انہیں فالج کا حملہ ہوا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہو گئے تھے۔ اس مرتبہ فالج کا دوبارہ حملہ ہوا تو اس سے جانبر نہ ہو سکے۔ اور ۱۷ فروری کو اپنے مالک حقیقی کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔

چوہدری صاحب مرحوم نے اپنی وصیت کا حساب کتاب اپنی زندگی میں ہی بے باق کر کے سرٹیفکیٹ حاصل کر لیا تھا۔ ان کی نعش ربوہ لائی گئی جہاں دوسرے عزیز و اقرباء بھی پہنچے ہوئے تھے۔ ۱۸ فروری کو بعد نماز عصر محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا عزیزی بشیر احمد اور دو بیٹیاں ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(مختار احمد ہاشمی ۔ دارالصدر شرقی ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۵۲۴

مَیں ثمینہ رحمت بنت چوہدری رحمت اللہ صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ۔ ثمینہ رحمت بنت چوہدری رحمت اللہ صاحب ۱/۴ دارالصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد۔ عطاء اللہ ایم۔ اے ولد چوہدری مولا بخش صاحب۔

گواہ شد۔ اسد اللہ ولد چوہدری رحمت اللہ صاحب۔

مسل نمبر ۲۳۵۲۵

مَیں نواب بی بی زوجہ چوہدری فضل احمد صاحب قوم چیمہ۔ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن بستی شرف دین ضلع ڈیرہ غازیخاں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱/۲ ۱ تولہ بالیاں جو حق مہر میں وصول ہوچکا ہے۔ مالیتی ۹۰۰/- روپے (نوصد)

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵/- روپیہ ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۳ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ نواب بی بی زوجہ چوہدری فضل احمد چیمہ صاحب بستی شرف دین P.O بستی اسلم خان VIA ماناں D.G. KHAN

گواہ شد۔ محمد سلیمان احمد مربی سلسلہ۔

گواہ شد۔ عبد الغنی۔

مسل نمبر ۲۳۵۲۶

مَیں سیدہ وسیمہ روحی بنت سید محمد حسین صاحب قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

چوڑیاں طلائی ۲ عدد مالیت ۲۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ سیدہ وسیمہ روحی بنت سید محمد حسین صاحب ۱/۲۲ دارالرحمت شرقی ربوہ

گواہ شد۔ ڈاکٹر محمد شفیع وصیت ۲۳۸۴۳۔

گواہ شد۔ علی محمد بی۔ اے بی ٹی۔

درخواست دعا

مکرم ٹھیکیدار چراغدین صاحب دارالنصر شرقی ربوہ عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ نیز مکرم ملک فضل احمد صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب آجکل شدید بیمار ہیں۔ احباب ہردو کی صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

شارٹ ٹینڈر نوٹس

سربمہر ایٹم ریٹ / فی صد ٹینڈر مندرجہ ذیل کاموں کے لئے مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۷۸ء ۱۲ بجے دوپہر کو محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ کے اُن منظور شدہ ٹھیکیداروں سے مطلوب ہیں جن کے ناموں کی تجدید برائے سال ۱۹۷۸ء ہو چکی ہو۔ ٹینڈر، ٹینڈر دہندگان یا اُن کے مختار خاص کی موجودگی میں اگر وہ موجود رہنا چاہیں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر فارم معہ اضافی شرائط ۱۸-۳-۷۸ سے قبل دفتری اوقات کے دوران صرف اُن ٹھیکیداروں کو جاری کئے جائیں گے جن کے پاس ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں زرِ ضمانت موجود ہوگا۔ کوئی بھی ٹینڈر بغیر زرِ ضمانت۔ خفیہ۔ بذریعہ ڈاک یا تار موصول شدہ، نامکمل یا مشروط ہرگز قبول نہیں کئے جائیں گے۔ کام کی تفصیل زیر دستخطی کے دفتر میں دفتری اوقات کے دوران کسی بھی دن دیکھے جاسکتے ہیں۔ کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے ٹینڈر کی صورت میں قابلِ قبول مختار نامہ کے بغیر قبول نہیں کئے جائیں گے۔ زیر دستخطی کو یہ حق ہے کہ وہ کسی بھی ٹینڈر کو بغیر وجہ بتائے رد کرسکتا ہے۔

بھکر منڈی ٹاؤن	تخمینہ لاگت	زرِ ضمانت	میعاد
۱۔ سالانہ مرمت "این" ٹائپ کوارٹرز =	۲۶۹۶۰/- روپے	۵۴۰/- روپے	۲ ماہ
۲۔ سالانہ مرمت "کیو" ٹائپ کوارٹرز =	۲۳۰۰۰/- روپے	۴۶۰/- روپے	۲ ماہ
۳۔ سالانہ مرمت "ایس" ٹائپ کوارٹرز	۴۴۶۰۰/-	۱۰۰۰/- روپے	۱/۲ ۲ ماہ
۴۔ سالانہ مرمت "ایس ۱"، "ایس 2"، "ایس 3" ایل ٹائپ ۵ عدد اور جی ٹائپ ۴ عدد کوارٹرز مکانات =	۳۲۵۱۰/- روپے	۶۵۰/- روپے	۲ ماہ
۵۔ سالانہ مرمت ڈپٹی ڈائریکٹر/ڈی۔ ایچ او دفتر، رہائشی مکانات =	۳۴۰۱۰/- روپے	۶۸۰/- روپے	۲ ماہ
سرائے مہاجر منڈی ٹاؤن			
۱۔ سالانہ مرمت رہائشی، غیر رہائشی مکانات =	۱۵۳۹۵/- روپے	۳۱۰/- روپے	۲ ماہ
لیہ منڈی ٹاؤن			
۱۔ سالانہ مرمت رہائشی اور غیر رہائشی مکانات	۱۷۳۸۰/- روپے	۳۵۰/- روپے	۲ ماہ

چوہدری رشید احمد
ڈپٹی ڈائریکٹر
ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈویژن
جھنگ بمقام بھکر

IPL. 1185

نوٹس غیر حاضری

محمد ارشد صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اُن کی مطلوبہ رخصت کے متعلق فیصلہ ۱۱-۱-۷۸ سے ان کے گھر ربوہ پر اطلاع دے کر اُنہیں ۱۶ فروری کو ڈیوٹی پر حاضر ہونے کی اطلاع دی گئی تھی۔ لیکن انہوں نے ڈیوٹی پر حاضر ہونے کی بجائے مزید رخصت کی درخواست بھجوادی جسے مسترد کردیا گیا ہے۔ اب اس نوٹس کے ذریعہ اُنہیں فوری طور پر اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہونے کی اطلاع دی جاتی ہے۔ اگر یہ اس نوٹس کی اشاعت کے تیس ۳۰ دن کے اندر اندر بھی ڈیوٹی پر حاضر نہ ہوئے تو ضابطہ کی کارروائی کی جائے گی۔

(آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

احوال وکوائف اور ضروریات

- عمارت کی خستہ حالت اور ہمہ گیر مرمّت کی ضرورت
- بعض مضامین میں سٹاف کی شدید قلت
- غیر ضروری تبادلوں کا تدریس پر ناگفتہ بہ اثر

گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ آج سے چند سال پیشتر تک ہر لحاظ سے ایک مثالی تعلیمی ادارہ شمار ہوتا تھا لیکن آج یہ ادارہ سٹاف کی فرض شناسی اور اپنے بعض امتیازی اوصاف کے باوصف جنہیں اس نے تاحال برقرار رکھا ہوا ہے بعض کمیوں اور محرومیوں کا شکار ہے اور اِس بناء پر متعلقہ حکام کی ہمدردانہ توجہ کا بجا طور پر مستحق ہے۔

یہ کالج ایک پسماندہ علاقے میں اعلیٰ تعلیم کا وہ واحد معیاری ادارہ ہے جس میں بعض مضامین میں ایم اے تک تعلیم کا خاطر خواہ انتظام ہے۔ اِس علاقہ کے ہزاروں نوجوان جن کے لئے اپنے محدود وسائل کی بناء پر بڑے شہروں میں جاکر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا ممکن نہ تھا اِس کی بدولت دولتِ علم سے مالا مال ہو کر ملک وقوم کی خدمت بجا لانے کی سعادت سے بہرہ مند ہو چکے ہیں۔ بایں ہمہ آج یہ جن محرومیوں کا شکار ہے ان کی وجہ سے نتائج اور شاندار روایات کا متاثر ہونا ایک لازمی امر ہے۔

سب سے بڑی ضرورت

سب سے بڑی اور بنیادی ضرورت جس کا جلد از جلد پورا ہونا ازبس ضروری ہے وہ فوری طور پر عمارت کی ہمہ گیر مرمّت کا ہونا ہے۔ اِس کالج کی عمارت جو کبھی علاقہ بھر کے تعلیمی اداروں میں بہت شاندار اور پرشکوہ عمارت شمار ہوتی تھی اور زرِ کثیر خرچ کر کے تعمیر کرائی گئی تھی اور جس کی دیکھ بھال اور مرمّت پہ ہر سال ایک خطیر رقم خرچ کی جاتی تھی ۱۹۷۲ء میں حکومت کی تحویل میں آنے کے بعد سے سالانہ مرمّت نہ ہونے کے باعث بہت خستہ ہو چکی ہے اور اندیشہ ہے کہ اگر فوری اور ہمہ گیر مرمّت کے ذریعہ اس کی بحالی کا انتظام نہ کیا گیا تو کہیں پوری عمارت ناکارہ نہ ہو جائے۔

کالج کے موجودہ پرنسپل محترم چوہدری محمد یعقوب صاحب نے ۶؍ مارچ ۱۹۷۸ء کو الفضل کے نمائندے کو ایک ملاقات میں بتایا کہ شعبہ بیالوجی کے پورے بلاک کو اس کی انتہائی خستہ حالت کی وجہ سے حکومت کا محکمہ تعمیرات ناقابلِ استعمال قرار دے چکا ہے اِس کے باوجود ہم خطرہ مول لے کر اسے استعمال کرنے پر مجبور ہیں کیونکہ اگر اِس بلاک کو اس کی خطرناک حالت کے باعث خالی کر دیا جائے تو پھر بیالوجی کی کلاسز بند کرنا پڑیں گی اور طلباء کی تعلیم غتربود ہو کر رہ جائے گی۔

آپ نے مزید بتایا کہ البتہ یہ امر قابلِ اطمینان ہے کہ امسال محکمۂ تعلیم کی طرف سے اتنی رقم ضرور مل گئی ہے جس سے کالج کے کمروں اور برآمدوں وغیرہ میں سفیدی اور رنگ روغن کرا دیا گیا ہے اور ان کی حالت اندر سے بہتر ہو گئی ہے۔ چونکہ پوری عمارت بہت زیادہ مرمّت طلب ہے اور اس کے وسیع وعریض احاطہ کے گرداگرد قریباً پوری کی پوری چاردیواری گر چکی ہے اِس لئے حکومت کے متعلقہ محکمہ کو اِس ضمن میں کم سے کم ضروریات کا تخمینہ پیش کر دیا گیا ہے۔ جونہی اِسی کی منظوری ملی اوّلین فرصت میں کام شروع کرا دیا جائے گا۔ آپ نے اِس امر پر اطمینان کا اظہار فرمایا کہ بفضلہٖ تعالیٰ ہوسٹل کی عمارت جس میں دو اڑھائی سو طلباء کی رہائش کی گنجائش ہے ابھی اچھی حالت میں ہے تاہم اگر اس کی بروقت مرمّت ہو جائے تو وہ محفوظ ہو سکتی ہے۔

بعض مضامین میں سٹاف کی قلت

دوسرا مسئلہ جس سے یہ کالج دوچار ہے وہ بعض مضامین میں سٹاف کی شدید قلّت ہے۔ دورانِ گفتگو محترم پرنسپل صاحب نے اِس ضمن میں بتایا کہ اگرچہ معیار کے مطابق تو سٹاف کی تعداد پوری نہیں ہے لیکن مجموعی لحاظ سے سٹاف کی اتنی تعداد ضرور موجود ہے جس سے اکثر مضامین میں گزارہ ہو سکتا ہے اور ہو رہا ہے۔ البتہ اُردو اور کیمسٹری میں سٹاف بے حد کم ہے۔ پورے کالج میں چھ سو طلباء کو اُردو پڑھانے کے لئے صرف اور صرف ایک لیکچرر ہے حالانکہ کم از کم تین لیکچرر ہونے چاہئیں۔ اِسی طرح کیمسٹری میں منظور شدہ پانچ آسامیوں میں سے صرف دو پروفیسر ہیں جو یقیناً ناکافی ہیں۔ آپ نے اِس امر سے اتفاق کیا کہ اگر ان دو پروفیسروں میں سے بھی ایک پروفیسر کا تبادلہ ہو جائے تو کیمسٹری ایسے اہم مضمون کے لئے بھی کالج میں صرف ایک پروفیسر باقی رہ جائیگا اور اس کے لئے ساڑھے تین چار سو طلباء پر مشتمل گیارہ کلاسوں کو پڑھانا اور عملی تجربات کرانا قطعاً ممکن نہ ہوگا۔

غیر ضروری تبادلوں کا ناگفتہ بہ اثر

اِس کالج کا تیسرا مسئلہ سٹاف کے بلاجواز اور غیر ضروری تبادلوں کے سلسلہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اِس قسم کے تبادلوں سے تعلیم کا متاثر ہونا اور طلباء کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچنا ایک قدرتی امر ہے۔ مثال کے طور پر اگر کیمسٹری کے شعبہ سے تعلق رکھنے والے دو اساتذہ میں سے ایک کا تبادلہ کہیں اور کر دیا جائے تو اِس شعبہ میں تعلیم کا جو حشر ہوگا وہ ظاہر و باہر ہے۔

ویسے بھی اگر دیکھا جائے تو کالج میں کیمسٹری کی ایم۔ایس سی کلاسز کھل جانے کی صورت میں (جس کے لئے باضابطہ درخواست حکومت کو دی ہوئی ہے اور جس کی عمارت کا بیشتر حصّہ ۱۹۷۲ء سے بہت پہلے ہی بن گیا تھا) اعلیٰ ڈگری یافتہ پی ایچ۔ڈی پروفیسر کا تبادلہ کسی صورت بھی مناسب نہیں ہے۔ موجودہ اسٹاف تو ڈگری کلاسز کے لئے بھی ازحد ناکافی ہے۔ اس میں سے مزید تخفیف یا فارن کوالیفائڈ سینئر پروفیسر کا تبادلہ طلباء کے لئے ناقابلِ تلافی نقصان کا موجب ہوگا۔ اِسی طرح دوسرے شعبوں اور بالخصوص ایم۔اے عربی وغیرہ میں بلاجواز غیر ضروری تبادلوں سے ایسی ہی ناگوار صورتِ حال پیدا ہو سکتی ہے۔ طلباء کے مفاد کے پیشِ نظر اس کا تدارک ازبس ضروری ہے۔

اِس ضمن میں محترم پرنسپل صاحب نے دورانِ گفتگو تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کے سلسلہ میں اِس امر کو ضروری قرار دیا کہ ہر کالج میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں ایسے اساتذہ مقرر ہونے چاہئیں جو اُس جگہ کے مقامی باشندے ہوں تاکہ وہ پورے اطمینان اور دلجمعی کے ساتھ تدریسی فرائض انجام دے سکیں اور طلباء بھی ان سے ہر وقت بآسانی استفادہ کر سکیں۔ آپ نے فرمایا ایسے اساتذہ جو بیرونی شہروں یا دیگر بیرونی مقامات سے روزانہ پڑھانے کے لئے آتے اور واپس جاتے ہیں اور جن کے اُسی شہر میں اپنے مستقل گھر نہیں ہوتے وہ روزانہ آنے اور جانے اور ہر روز ہی سفر کرنے کی قباحت کے باعث پوری دلجمعی اور سکون کے ساتھ تدریسی فرائض انجام نہیں دے سکتے۔ اس کا تعلیمی معیار پر اثر پڑنا ناگزیر ہے۔ بہرحال زیادہ سے زیادہ اساتذہ ایسے ہی ہونے چاہئیں جو اُس شہر کے مقامی باشندے ہوں جہاں وہ کالج واقع ہو۔

نامساعد حالات کے باوجود بہتر نتائج

محترم پرنسپل صاحب نے اِس امر پر ایک گونہ اطمینان کا اظہار فرمایا کہ بعض محرومیوں اور مشکلات کے باوجود امسال تعلیم الاسلام کالج کا ایف۔اے، ایف۔ایس سی کا نتیجہ مجموعی طور پر اچھا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا ۴۵ فیصد نتیجہ موجودہ حالات میں اطمینان بخش ہے۔ اِس میں شک نہیں نتیجہ کی یہ شرح اِس لحاظ سے خاص طور پر بہت اطمینان بخش ہے جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ بورڈ کی نتیجہ کی مجموعی شرح ۳۰ فیصد سے زیادہ نہیں ہے۔ اِس میں سٹاف کے تعاون، محنت اور فرض شناسی کا بہت دخل ہے۔

محترم پرنسپل صاحب نے مزید بتایا کہ سٹاف کی کارکردگی کا اِس سے بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ بعض مضامین میں سٹاف کی کمی کے باوجود قریباً ہر مضمون میں ہی پورا کا پورا نصاب پڑھایا جا چکا ہے۔

خوراک کا راستہ

منہ خصوصاً دانت، خوراک کی نالی، معدہ (جگر) انتڑیاں اور مقعد اگر ٹھیک کام کریں تو غذا ٹھیک ہضم اور صحت عمدہ ہے ورنہ دانت درد، پائیوریا، کیریز، پیٹ درد، اسہال، پیچش، یرقان، قبض، بواسیر اور کمی خون وغیرہ وغیرہ امراض لاحق ہو جاتی ہیں۔

موجد کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن
ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر۔ایم۔پی، ایم۔اے (پولیٹیکل سائنس) ایل ایل بی۔ فاضل عربی
اتوار، سوموار، منگل، بدھ
(ہفتہ میں چار دن)
مفت معائنہ ومشورہ کے لئے وقف کرتے ہیں
اوقات:۔ صبح ۹ تا ۱۲ بجے، شام ۵ تا ۷ بجے
المعلن:۔ عزیز اللہ طاہر
انچارج:۔ ہیڈ آفس کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
دار الصدر شمالی۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۷